www.neweramagazine.com

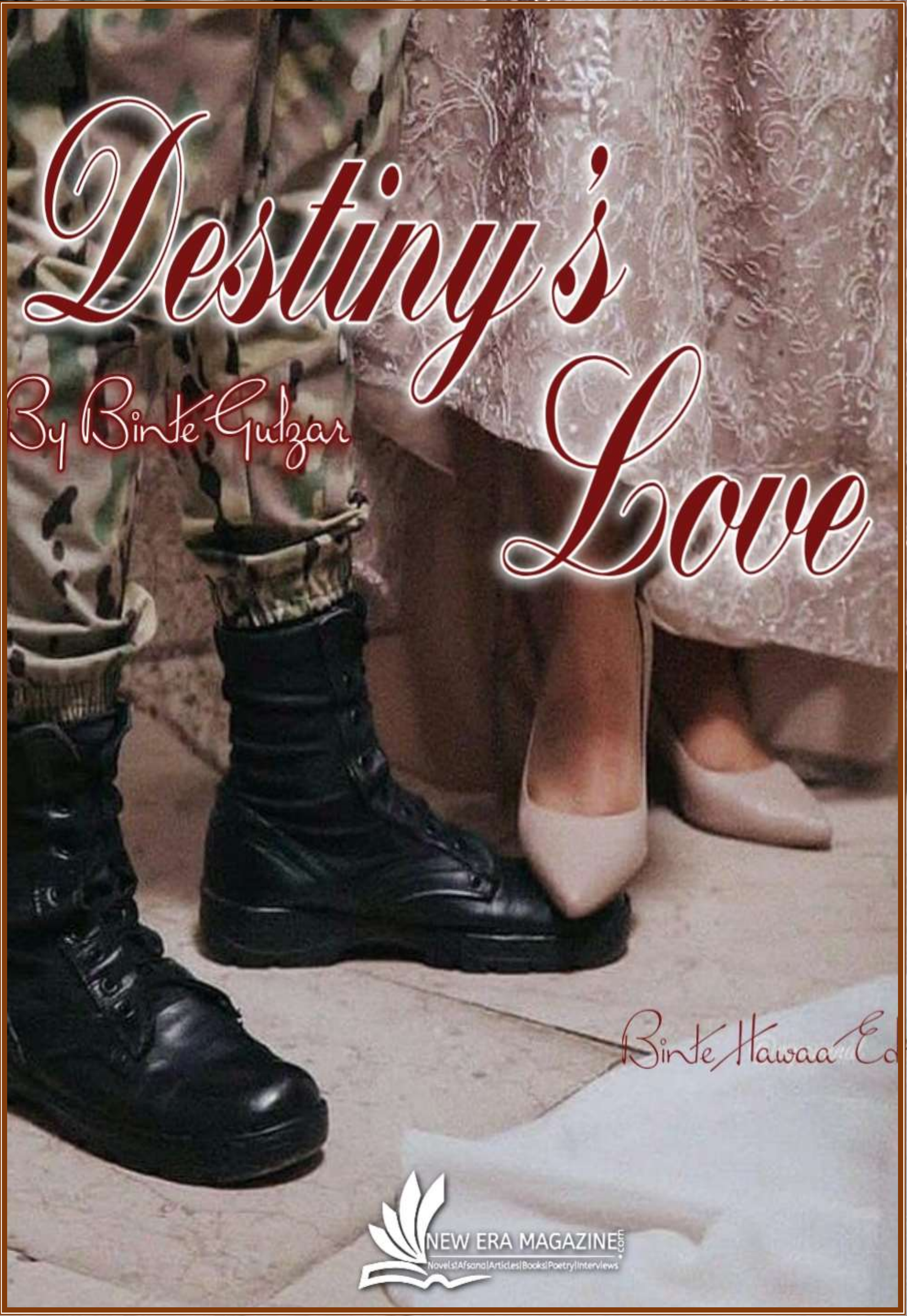

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈیسٹنیز لو (destiny's love)

از بنتِ گلزار

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

"رمشا فرقان ولد محمد فرقان کیا آپکو فاروق عزیز ولد محمد عزیز کے ساتھ طے شدہ دس ہزار حق مہر کے عوض یہ نکاح قبول ہے؟"

جواب نادر۔۔۔۔۔

"کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟" مولوی صاحب نے دوبارہ کہا۔

جواب نادر۔۔۔۔

"رمشا جواب دو بیٹا۔۔" فرقان صاحب نے رمشا کو نرمی سے کہا۔

"جی قبول ہے۔" روندھی ہوئی آواز میں رمشا نے کہا تو ہر طرف مبارک باد دی جانے لگی۔۔

"مبارک ہو بیٹا۔" مسز عزیز نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا لیکن وہ خاموش رہی۔۔

زندگی نے بھی عجیب کھیل کھیلا تھا جس سے محبت کی اسکو کھو دیا اور جس سے نفرت اس کے ساتھ زبردستی نکاح کر دیا گیا۔۔

نکاح کی تقریب ختم ہوئی تو سب مہمان اور گھر والے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔

"میں تو تمہارا سوچ بھی نہیں سکتی اب ریحان۔۔۔ نا تمہیں دیکھ سکتی ہوں اللہ نے ایسے امتحان میں ڈالا ہے جہاں فاروق کے علاوہ کسی اور کا سوچنا گناہ بن جائے گا میرے لیے

لیکن اپنے دل کا کیا کروں میں ؟جو تمہیں ابھی بھی اسی طرح چاہتا ہے۔"

رمشا تصویر کو دیکھتے ہوئے تصویر میں موجود لڑکے سے مخاطب تھی۔۔گھنگریالے بھورے بال پھولے پھولے گال معصوم سا چہرہ بھرے بھرے ہونٹ اور گول بڑی بڑی کالی آنکھیں اسے دیکھنے والا کیوٹ کا لقب دیے بنا نہیں رہ سکتا تھا۔۔

وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھی جب اسکی نظر موبائل کی جلتی لائٹ پر پڑھی۔

"ہیلو۔۔"اس نے کال ریسیو کر کے فون کان سے لگا کر کہا۔

"کہاں تھیں تم کب سے کال کر رہا ہوں میں ؟"فاروق کی غصے میں بھری آواز گونجی۔

"وہ میں سو رہی تھی۔۔"رمشا نے کہا۔

"عجیب بات ہے آج نکاح تھا ہمارا اور مجھے سوچنے کے بجائے تم سو رہی تھیں۔"

رمشا خاموش رہی۔۔۔

"آج سے مجھے سوچنا شروع کر دو ریحان کو چھوڑ کر یہ نا ہو میں زبردستی تمہارے حواسوں پر سوار ہو جاؤں۔۔"فاروق نے کاٹ دار لہجے میں کہا۔

"مجھے نا ریحان کو سوچنے کا شوق ہے اور نا آپکو۔۔آئندہ لمیٹ میں رہ کر بات کرنی ہو تو کال کیجئے گا ورنہ ضرورت نہیں۔۔۔"

www.neweramagazine.com

"زیادہ پر نہیں نکل گئے تمہارے ہاں؟؟" فاروق کو تو آگ ہی لگ گئی تھی۔

"لگتا ہے کاٹنے پڑھیں گے۔۔۔"

"نکل گئے ہیں تو ان پروں کو کاٹنے کی کوشش بھی نا کرنا ورنہ یہ نا ہو میرے تو تم پر کاٹو اور میں تمہارے ہاتھ ہی کاٹ دوں۔" رمشا نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

وہ ڈرپوک لڑکی نہیں تھی وہ اپنے لیے بولنا جانتی تھی لیکن وہ اس سے بھی باخبر تھی کہ جہاں وہ لڑ رہی ہے شکست اسے ہی ہونی ہے لیکن وہ بے خبر ہے کہ اللہ جن کے ساتھ ہو شکست انکا مقدر نہیں بنتی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"رمشا کہاں جا رہی ہو؟" مسز فرقان نے اسے روکا۔

"یونیورسٹی۔۔" بس ایک جواب آیا۔

"پرسوں تمہارا نکاح ہوا ہے آج یونیورسٹی جا رہی ہو تم۔۔"

"آپ لوگ چاہتے تھے میں نکاح کر لوں کر لیا آپ لوگوں کی عزت رکھ لی اب میں کالج چھوڑ کر گھر بیٹھ جاؤں؟"

"ہم نے تمہارے لیے کیا ہے رمشا۔۔"

"ہاں جس سے مجھے سب سے زیادہ نفرت ہے اس سے نکاح کر دیا ۔ کیا غلط ہے اس میں۔۔"

"ہمارا حق ہے یہ رمشا اور اللہ بھی یہی کہتا ہے کہ اچھی اولاد ماں باپ کا کہا مانتی ہے۔" رمشا طنزیہ مسکرائی اور قدم قدم چل کے ان کے پاس آئی۔

"ڈیئر مام اللہ یہ بھی کہتا ہے کہ نکاح کرنے سے پہلے لڑکا لڑکی کی مرضی جان لینی چاہیے۔" وہ کہہ کر گیٹ کی طرف بڑھ گئی مسز فرقان وہیں خاموش کھڑی رہیں۔۔

"رمشا جو ہونا تھا ہو گیا اب بھول جاؤ ریحان کو۔۔" زارہ نے رمشا سے کہا۔

"اتنا آسان ہے بھول جانا زارہ؟"

"جانتی ہوں آسان نہیں ہے لیکن دو سال ہو گئے رمشا ریحان کا کچھ نہیں پتا۔۔اللہ جانے زندہ ہے بھی یا۔۔۔" رمشا نے زارہ کو گھورا تو وہ آگے بولتے بولتے رک گئی۔

"سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا رمشا۔۔"

"چھوڑو سارے مطلب میں گھر جا رہی ہوں۔" رمشا نے بیگ اٹھا کر یونی سے نکل گئی لیکن آگے ہی اسے فاروق کھڑا نظر آیا۔۔

"ہیلو وائفی !!"

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"

"اپنی وائف سے ملنے نہیں آسکتا کیا چلو گھر ڈراپ کر دیتا ہوں۔"

"میں مام کو بتادوں کہ ڈرائیور کو نا بھیجیں۔"

"تم بچی ہو جو مام سے پوچھ رہی ہو شوہر ہوں میں تمہارا۔۔"

"میں مام سے پوچھوں گی۔"اب رمشا نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"واٹ دا ہیل۔۔زیادہ نہیں اچھل رہیں تم ادھر دو فون اپنا۔"فاروق نے رمشا سے فون واپس چھینا۔۔

"میرا فون واپس کریں فاروق ابھی۔۔۔"

"پہلے گاڑی میں بیٹھو۔۔"

"زارہ۔"رمشا نے زارہ کو آواز دی جو اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی رمشا کی آواز پر رکی۔

رمشا جلدی سے جا کر اسکی گاڑی میں بیٹھ گئی۔

"مجھے گھر تو ڈراپ کر دو فاروق کی گاڑی خراب ہو گئی ہے۔"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں ہاں شیور۔۔"

"وہ میں اپنا موبائل تو فاروق کے پاس ہی بھول گئی پلیز لادو۔۔"

"لیکن رمشا میں۔۔۔۔"زارہ ہچکچائی۔

"پلیز نا زارہ اب تو میں بیٹھ گئی لادو۔۔۔"

"اچھا اچھا جاتی ہوں۔"زارہ گاڑی سے اتر کر فاروق کی طرف بڑھ گئی جو شعلہ بار نظروں سے رمشا کو دیکھ رہا تھا۔

"السلام علیکم۔۔"زارہ نے سلام کیا۔

"وعلیکم اسلام۔"فاروق نے بمشکل مسکرا کے جواب دیا۔

"وہ رمشا اپنا موبائل آپ کے پاس بھول گئی ہے۔"زارہ نے کہا۔

"اوہاں یہ لیں۔"فاروق نے گاڑی میں بیٹھی رمشا کو گھورتے ہوئے موبائل زارہ کے ہاتھ میں پٹخا۔

❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦

رمشا گھر میں داخل ہوئی تو اسے وہاں کوئی نظر نہیں آیا۔۔

"شازیہ سب کہاں ہیں؟"رمشا نے کام والی سے پوچھا جو پانی کا گلاس ٹرے میں رمشا

کے لیے لائی تھی۔۔

"وہ رمشا بی بی بڑے صاحب اور بڑی بی بی (رمشا کی تائی سامیہ بیگم)اور چھوٹی بی بی جی فرقان صاحب کے دوست کے گھر گئے ہیں انہوں نے کہا آپ آئیں تو بتادوں۔"

"ہوں۔۔۔ٹھیک ہے۔"رمشا نے پانی کا گلاس واپس اسے دیتے ہوئے کہا۔

"کھانا لگاؤں آپ کے لیے؟"

"نہیں۔۔"

"جی بہتر۔۔"شازیہ کہتی وہاں سے چلی گئی۔۔

رمشا لاونج میں ہی بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی جب بابا سائیں (گھر کا پرانا ملازم) اندر داخل ہوئے۔۔

"وہ رمشا بیٹی۔۔"

"جی بابا سائیں کیا ہوا گھبرائے ہوئے کیوں ہیں اتنے؟"

"وہ ریحان صاحب۔۔۔"بابا سائیں نے گیٹ کی طرف اشارہ کیا جہاں صاف رنگ شہد جیسی آنکھوں میں روشنی بھرے چہرے پر چھوٹی بھوری داڑھی کو بنائے بھورے بالوں کو سیٹ کیے گلابی ہونٹوں میں مسکان لیے چھ فٹ سے نکلتا قد آرمی یونیفارم میں

موجود تھا۔۔ مسکراہٹ ایسی تھی کہ جیسے کبھی اس چہرے سے جدا نہیں ہو گی۔۔

"ریحان۔۔" رمشا نے آہستہ سے پکارا آنکھیں کھولی کی کھولی راہ گئیں وہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ وہ خوش ہو یا نا ہو۔۔

ماضی۔۔

فرقان صاحب اور روحیل صاحب دو بھائی تھے روحیل صاحب کا ایک بیٹا ریحان اور فرقان صاحب کی ایک بیٹی رمشا۔

رشتے آپس میں جوڑے رہیں اور بکھر نا جائیں اس لیے بچپن میں ہی رمشا اور ریحان کا رشتہ کر دیا گیا ایک ہی گھر میں دونوں نے ہوش سنبھالا رمشا ریحان کی اور ریحان رمشا کا یہی سن سن کر جب بڑے ہوئے تو محبت نے دونوں کے دلوں میں اپنا زور پکڑ لیا۔ ریحان اٹھ سال کا تھا جب روحیل صاحب کے کام کی وجہ سے تبادلہ لاہور سے اسلام آباد ہو گیا۔۔ ریحان بارہ سال کا ہوا تو روحیل صاحب اچانک ہارٹ اٹیک سے وفات کر گئے لیکن اسکے دل میں ایک بات ڈال گئے۔۔

ریحان کو آرمی میں جانا ہے۔۔ وہ جنرل تھے ریحان کو بھی اپنی خدمات انجام دینی ہیں اپنے ملک کے لیے۔۔ روحیل صاحب کی وفات کے بعد سامیہ بیگم اور ریحان کو

فرقان صاحب لاہور لے آئے۔۔فرقان اور مسز فرقان نے ریحان کی محبت میں کمی نہیں کی۔۔۔جس سکول میں رمشا گئی وہیں پر ریحان جاتا۔۔جس یونی میں رمشا گئی وہیں ریحان۔۔۔لیکن اسکا آرمی کا خواب جیسے پورا کرنا تھا اس نے اور کیا بھی۔۔

"تم پہلے ٹریننگ کے لیے گئے اور اب تم پکے والے فوجی بن کر چھوڑ کر جارہے ہو۔" رمشا نے روتے ہوئے کہا۔۔

"رمشا پلیز ایسے تو نا رو یار۔۔دیکھنا میں جلد واپس آؤں گا تمہیں فوجی کی بیوی بنانے۔" ریحان نے اسے چیڑایا۔

"دفاع ہو جاؤ۔" رمشا نے آنسوں صاف کرتے ہوئے اسکے بازو پر مارا۔

"اچھا سنو رمشا۔۔۔"

"ہاں بولو۔۔" وہ دونوں غروب ہوتے سورج کو دیکھ رہے تھے۔

"اگر میں شہید ہو گیا۔۔۔؟"

"ریحان پلیز۔۔۔" رمشا کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لیا تھا۔

"پھر بھی بتاؤ نا۔۔"

"تو میں بھی آرمی میں چلی جاؤں گی۔"

"کیوں؟" ریحان نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔

"تاکہ میں بھی شہید ہو کر تمہارے پاس آجاؤں۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔ آر یو کریزی رمشا؟؟" ریحان کے قہقے نے چھایا ہوا سکوت توڑا۔

"ہاں۔۔" رمشا نے ناک چڑاتے ہوئے کہا۔

"یعنی تم ملک کے لیے نہیں میرے پاس آنے کے لیے شہید ہو گی۔۔ تم سچ میں پاگل ہو۔۔" ریحان نے اسکے پھولے ہوئے گال کھینچے۔

"بدتمیز ڈفر۔۔" رمشا نے گال سہلاتے ہوئے کہا۔

"اچھا سنو۔۔۔" ریحان نے اسکا رخ اپنی طرف کیا۔

"تم ایسا کچھ نہیں کرو گی جانتی ہو شہادت یا تو اسلام کے لیے لڑتے ہوئے یا اپنے ملک کی حفاظت کرتے ہوئے نصیب ہوتی ہے ہماری زندگی کا قل اثاثہ ہیں یہ دونوں اور کرنا ہے تو ملک کے لیے کرو یا اسلام کے لیے میرے لیے نہیں اور میں شہید بھی ہوا تو تمہارے ساتھ رہوں گا کیونکہ شہید کبھی نہیں مرتا۔۔"

ریحان روحیل سنجیدگی سے رمشا فرقان کو سمجھا رہا تھا اور وہ سمجھ بھی رہی تھی۔۔

ریحان چلا گیا تھا۔۔

پہلے سال وہ ایک ماہ کبھی تین ماہ بعد آجاتا جب وہ آخری بار آیا تو فرقان صاحب سے کہہ کر گیا۔۔

"میں جس مشن پر جا رہا ہوں تو شاید سال بعد آؤں یا کبھی نا واپس آؤں چاچو آپ دعا کیجیے گا میری ماں اللہ کے بعد آپکی حفاظت میں دے کر جا رہا ہوں۔۔"

اسکے بعد ریحان کی ایک ایک منٹ کی بات ہو جاتی سب سے اور پھر آہستہ آستہ رابطہ منقطع ہو گیا۔۔

ایک دن وہ لوگ نیوز سن رہے تھے جب فرقان ویلہ میں قیامت کا عالم لگا سب کو۔۔

دو طیارے دور پہاڑیوں میں جا گرے جس میں ریحان روحیل آصف خان کا نام آیا۔۔

بتانا مشکل تھا کہ دونوں زندہ ہیں یا شہید ہو گئے۔۔

فرقان صاحب نے ایڑھی چوٹی کا زور لگایا لیکن کچھ پتا نہیں چل پایا پھر اچانک خبر آئی کہ ایک فوجی شہید ہو چکا ہے۔۔

ہر جگہ سے تھک ہار جانے کے بعد سب نے تین ماہ انتظار کیا چھے ماہ کیا سال کیا آہستہ آہستہ دو سال گزر گئے۔۔ لیکن آرمی والوں کے گن انکے اندر ہی ہوتے ہی یہ کہا جائے تو برا نا ہو گا امید بری نہیں دی تو اچھی بھی نہیں دی تھی۔۔

فاروق فرقان صاحب کے دوست عزیز کا بیٹا تھا۔۔

باہر سے پڑھ کر آیا ہوا اماں باپ کے لاڈ میں بگڑا ہوا نواب زادہ۔۔اپنی بری نظر کی وجہ سے رمشا کو ہمیشہ اس سے نفرت محسوس ہوئی تھی۔۔

اچانک عزیز صاحب رمشا کا رشتہ لے کر آئے۔۔۔

جب رشتہ آیا تو فرقان صاحب نے سامیہ بیگم سے مشورہ مانگا انکا دل کہتا تھا انکا بیٹا زندہ ہے لیکن ایک امید پر وہ فرقان صاحب کو منع نہیں کر پائیں اور اجازت دے دی۔

رمشا کے لاکھ منع کرنے کے بعد بھی زور زبردستی کر کے فرقان صاحب نے نکاح کر دیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حال۔۔

"کیسی ہو؟؟؟؟؟"ریحان نے آگے بڑھ کر پوچھا۔

جواب نادر۔۔

"آئی نو ناراض ہو مجھ سے۔۔زیادہ دیر کر دی نا۔"ریحان نے اسکی آنسوں سے بھری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"واقعی بہت دیر کر دی تم نے ریحان واقعی ہی۔۔"رمشا کہتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

دوپہر سے شام اور شام سے رات ہو گئی تھی لیکن وہ کمرے سے باہر نہیں نکلی۔۔

رات دو بجے جب پانی پینے کے لیے اسکی نظر جگ پر پڑھی تو پانی ختم تھا۔۔کچن میں سے پانی لے کر وہ واپس جارہی تھی جب ریحان نے اسے پکارا۔۔

"مجھے معاف کر دو۔"رمشا کے قدم روک گئے۔

"میرا اتنا ظرف نہیں۔۔"

"میں مجبور تھا تم جانتی ہو۔۔"

"ایک بار مجھے بتادیتے کیوں نہیں بتایا تم نے؟ریحان ایک بار بتاتے تو صحیح پوری زندگی انتظار کرتی تمہارا میں۔۔۔"وہ چیخی۔

"دو سال تو انتظار ہوا نہیں تم سے پوری زندگی کرتیں تم ہاں۔۔کچھ وقت اور تو دیکھتیں کرتیں تو انتظار۔۔۔"وہ بھی چیخا تھا۔

"کر ہی رہی تھی میں لیکن کیا بول کر گئے تھے تم ڈیڈ سے یاد ہے ہاں یاد ہے کہ نہیں۔۔ میرے اوپر آج آکر تم چیخ رہے ہو ریحان روحیل میری اذیت کا اندازہ ہے تمہیں بولو

ہے؟؟ جس سے محبت کرتی ہوں جسے دل قبول کرتا ہے وہ میرا نا محرم بن کر سامنے کھڑا ہے اور جس سے نفرت وہ میرا محرم بن چکا ہے۔۔" وہ وہیں اندھیرے میں بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔

کچھ وقت خاموشی کا گزرا جب رمشا کا فون بجا۔وہ کال کاٹتے ہوئے کمرے میں جانے کے لیے کھڑی ہوئی جب دوبارہ فون بجا۔۔

"کون ہے؟" ریحان نے پوچھا۔

"ان نون نمبر ہے۔" رمشا نہیں بتانا چاہتی تھی کہ فاروق کی کال ہے جو کچھ یونی کے بعد دوپہر کو ہوا فاروق کو جتنی غلیظ زبان یاد تھی وہ سب میسج پر کہہ چکا تھا۔

"دیکھاؤ مجھے۔۔" ریحان نے آگے بڑھ کر اسکا فون لینا چاہا۔

"کیوں دیکھاؤں؟" رمشا نے ہاتھ میں پکڑا فون پیچھے کیا کہ وہ دوبارہ بجنے لگا۔

ریحان نے ایک جھٹکے سے فون چھین کر کان سے لگایا اور دوسری طرف سے جو اس نے سنا ریحان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ فاروق کو آگ لگا دے۔۔۔

ریحان نے فون زمین پر پٹخا۔۔

"پاگل ہو تم ریحان۔۔" رمشا نے کرچی کرچی ہوئے فون کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"ہاں پاگل ہو گیا ہوں یہی غلیظ انسان ملا تھا تمہیں رمشا؟؟؟"

رمشا بنا کچھ کہے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

ریحان آچکا ہے یہ بات آہستہ آہستہ پورے خاندان میں پھیل گئی۔۔فاروق کا بس نہیں چل رہا تھا ریحان جہاں سے آیا ہے اسے واپس وہیں بھیج دے۔۔۔

فاروق اور اسکے والدین ملنے آئے ہوئے تھے جب نظر بچا کر فاروق کچن میں رمشا کے پیچھے آ کھڑا ہوا۔

"ہیلو سوئٹ۔۔"رمشا نے ایک نظر دیکھا اور پھر نظریں پھیر گئی۔

"پرانا عاشق آگیا اسکا مطلب یہ تھوڑی ہے تم ہم سے نظریں پھیرو۔۔"

رمشا خاموش رہی۔

"میں تم سے بات کر رہا ہوں۔"فاروق نے گرم چائے اسکے ہاتھ پر پھینکتے ہوئے کہا۔

رمشا کی ایک سسکی ابھری۔۔

"فاروق پاگل ہیں کیا آپ۔۔۔؟"

"اور تم بہری ہو جو میری بات تمہارے کانوں تک نہیں جاتی؟"فاروق نے رمشا کے بالوں کی ایک لٹ پکڑ کر زور سے کھینچی۔

"رمشا۔۔"ریحان نے کچن کے دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دی تو فاروق پیچھے ہوا۔

"جاہل ہو تم ہاں۔۔ باہر سے پڑھ کر آئے ہو یا گنوا کر؟"ریحان نے رمشا کا ہاتھ دیکھتے ہوئے کہا۔

"میرے اور میری بیوی کے درمیان میں آنے کی کوشش نا کرنا ریحان۔۔"

"جا پہلے جا کر بیوی کی عزت کرنا سیکھ۔۔۔"

"تم چلو یہاں سے۔۔"فاروق رمشا کی طرف بڑھنے ہی لگا تھا کہ ریحان آگے آگیا ایسے کہ اب رمشا ریحان کے پیچھے چھپ گئی۔۔

"دفع ہو جاؤ ابھی کے ابھی۔۔ یہ نا ہو جو کارنامہ تم نے ابھی کیا ہے سب کو بتا دوں۔"

"اچھا کوئی ثبوت ہے تمہارے پاس؟"فاروق نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"اندھے۔۔۔ادھر دیکھ کیمرہ لگا ہوا ہے۔"ریحان نے اس انداز میں کہا کہ رمشا کو اپنی ہنسی روکنا مشکل لگنے لگی۔۔

"دیکھ لوں گا تجھے تو میں۔۔"

"ابھی دیکھ لے کیونکہ کیا پتا اگلی بار آنکھیں ہی نا بچیں تیری چل شاباش میرا پتر ماں باپ کی گود میں جا کر بیٹھ۔۔"

فاروق تلملاتا ہوا وہاں سے چلا گیا اور ریحان رمشا کو ہاتھ پر کریم لگا کر دینے کے لیے خود بھی باہر نکل گیا۔۔اس رات کے بعد دونوں نے ہی بات نہیں کی تھی۔

"انکل میں کل ڈنر پر لے کر جانا چاہتا ہوں رمشا کو۔"ریحان کا چائے پیتا ہوا ہاتھ رکا وہیں رمشا کے چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا۔۔

"کیوں نہیں بیٹا۔۔"فرقان صاحب نے مسکرا کر کہا۔

"مجھے نہیں جانا ڈیڈ۔۔"رمشا نے سب کے سامنے کہا۔

"کیوں نہیں جانا بیٹا لگتا ہے آپ کو ہمارے بیٹے پر یقین نہیں ہے۔"مسز عزیز نے کہا۔

"ارے نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بچی ہے نا بس شرما رہی ہے۔"مسز فرقان نے کہا۔

"نہیں مام میں تو نہیں شرما رہی مجھے سچ میں نہیں جانا۔۔"

"بیٹا بری بات ہوتی ہے چپ ہو جاؤ۔"سامیہ بیگم نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"لیکن بڑی امی۔۔۔۔"

"رمشا چپ بس۔۔۔" مسز فرقان نے کہا۔

"اچھا میں بات کر رہی ہوں نا۔۔" سامیہ بیگم نے مسز فرقان سے کہا۔

"اچھا بتاؤ رمشا میری بیٹی کیوں جانا نہیں چاہتی؟"

"وہ بڑی امی میرا پرسوں ایگزیم ہے بس یہی وجہ ہے اور تو کوئی وجہ نہیں ہے۔" رمشا نے فاروق کو دیکھ کر معصومانہ انداز میں آنکھوں کو مٹکا مٹکا کر کہا۔

"اچھا بیٹا اگر آپکو برا نا لگے تو رمشا کو ایگزیم کے بعد لے جائیے گا۔" سامیہ بیگم کے کہنے پر فاروق نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

ریحان، فاروق اور اسکی فیملی کے جانے کے فوراً بعد چلا گیا اور شام تک واپس نہیں آیا۔

رمشا لان میں بیٹھی تھی جب اسے فاروق آتا ہوا نظر آیا۔۔

"چلو میرے ساتھ ابھی۔۔" فاروق نے اسکا بازو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے کہا۔

"کیا بدتمیزی ہے چھوڑیں مجھے۔۔"

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے جھوٹ بولنے کی۔۔۔"

"کیا جھوٹ بولا ہے میں نے۔۔؟"

"یہی کہ ایگزیم ہے تمہارا پتا کر کے آرہا ہوں میں ابھی اور یہی بات تمہارے ماں باپ کو بتاؤں گا میں۔۔"

"ہاں بولا ہے جھوٹ میں نے کیونکہ تم جیسے حیوان کے ساتھ کہیں نہیں جانا چاہتی میں سمجھے تم۔۔"

"تمہارا باپ بھی جائے گا۔۔" رمشا کے بال پکڑتے ہوئے فاروق نے کہا۔

اس سے پہلے وہ رمشا کے منہ پر تھپڑ رسید کرتا ریحان نے ہاتھ پکڑ کر اسے دور دھکیلا۔

"ہمت کیسے ہوئی تیری اسے ہاتھ لگانے کی۔۔یہ وہ لڑکی ہے جیسے اسکے باپ نے کبھی ہاتھ نہیں لگایا تو تیری کیا اوقات ہے۔۔"

فاروق ریحان کو مارنے کے لیے آگے بڑھا ہی تھا کہ ریحان نے اسکی گردن اپنے بازو کے درمیان دبوچ لی۔۔اسکی سخت ٹرینگ کے آگے فاروق کچھ نہیں تھا۔۔

"تیرا سچ کیا ہے اور تو ہے کیا چیز یہ اب میں بتاؤں گا چل اندر۔۔" ریحان اسکو ویسے ہی گھسیٹتے ہوئے اور ایک ہاتھ سے رمشا کا ہاتھ پکڑ کر گھر میں داخل ہوا جو شاکڈ میں تھی۔

"چاچو۔۔امی کہاں ہیں آپ چاچی فوراً نیچے آئیں۔" ریحان نے چیخ چیخ کر سب کو جمع کر لیا۔

فرقان صاحب کو فاروق کو ایسے ریحان کے قبضے میں دیکھ کر شا کڈ لگا۔۔

"ریحان پاگل ہو چھوڑو اسے۔"فرقان صاحب آگے بڑھنے ہی لگے تھے کہ ریحان نے فاروق کو فرقان صاحب کے قدموں میں پٹخا۔

"یہ عزت دی جاتی ہے انکل آپ کے گھر داماد کو۔۔۔"

"بیٹا ایم سوری پتا نہیں کیا ہو گیا اس کو۔۔"

"آپ اسے سوری بول رہے اسے دو ٹکے کے انسان کو۔۔۔۔"

"ریحان بس کرو بولنے سے پہلے سوچ لو داماد ہے اس گھر کا۔"فرقان صاب کی غصے میں بھری بھاری آواز گونجی۔

"جی اور آپکے اس نام نہاد داماد نے پہلے ہی ایک شادی کی ہوئی ہے۔"ریحان نے ٹیبل پر فائل پٹختے ہوئے کہا۔

"کیا بکواس کر رہے ہو ریحان چپ ہو جاؤ۔۔"سامیہ بیگم نے ریحان کو رکا۔

"میں بکواس نہیں کر رہا یقین نہیں تو خود دیکھ لیں۔۔یہ انسان رمشا کو بلیک میل کرتا رہا اپنی غلیظ زبان کا استعمال کرتا رہا۔۔اور میں داد دیتا ہوں گھر میں تین تین میچور لوگ ہیں اور کسی کو پتا نہیں لگا کمال ہے یہ تو پھر۔۔۔۔"ریحان نے تالی بجاتے ہوئے کہا۔

"اور یہ پاگل خود اس کم ظرف انسان سے لڑتی رہی سوری ٹو سے چاچو لیکن عاوے کا عاوا ہی بگڑا ہوا ہے۔"

"میں تمہیں طلاق دے دوں گا رمشا میری بات۔۔۔" فاروق اس سے پہلے بات مکمل کرتا فاروق صاحب کے تھپڑ نے اسے بیچ میں ہی روک دیا۔

"دے طلاق ابھی دے۔۔۔۔"

"انکل وہ۔۔۔" ایک اور تھپڑ۔۔۔

"میں نے کہا دے ابھی طلاق تیری اوقات ہے اتنی تو میری بیٹی کو دھمکائے تو کیا میری بیٹی کو طلاق دے گا میری بیٹی خلا لے گی تجھ سے۔۔"

"سن لیا چل اب نکل یہاں سے۔۔" ریحان نے کہتے ہوئے اسے بازو سے پکڑ کر باہر نکالا۔

"تمہیں کیا لگا میں نام کا فوجی ہوں مادام۔۔۔" ریحان نے ایک آنکھ دبا کر مسکراتے ہوئے کہا۔

چار ماہ بعد

رمشا چھت پر بیٹھی چاند کو دیکھ رہی تھی جب ساتھ ہی ریحان اکر بیٹھا۔

"شادی مبارک میجر ریحان کی بیوی۔۔"

"تمہیں بھی شادی مبارک میرے فوجی۔۔۔"

"فوجی خوش ہوا۔" ریحان نے مسکراتے ہوئے اسکی گود میں سر رکھ کر لیٹتے ہوئے کہا۔

جی ہاں مسٹر اینڈ مسز فوجی آج کے دن بھی ایک ساتھ چاند دیکھنے کے لیے چھت پر تھے۔

"تم نے بتایا نہیں تم ان دو سالوں میں کہاں تھے ریحان۔۔"

"ہم آرمی والے ہیں مادام اتنی آسانی سے راز نہیں دیتے۔۔"

"دفع ہو۔۔۔" وہ اٹھ کر جانے لگی۔

"ارے۔۔" ریحان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ بیٹھایا۔ "پاگل لڑکی میرا سر زمین میں لگ جاتا تو۔۔۔"

"تو کیا ہوتا۔۔۔" رمشا نے کندھے اچکا کر کہا۔

"تو تمہارا فوجی وفات کر جاتا۔۔"

"ریحان میں منہ توڑ دوں گی تمہارا بکواس نا کیا کرو۔۔"

"اچھا سوری۔۔بیٹھو تو بتاتا ہوں۔"

"بتاؤ اب۔۔"رمشا نے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔

اسکا جوڑا اتنا ہیوی نہیں تھا اس لیے وہ پر سکون تھی۔

"اگر ہم لوگوں کو بتا دیتے کہ ہم زندہ ہیں تو دوسرے ملک جا کر انفارمیشن جمع نا کر پاتے شناخت بدل کر دوسرے ملک میں اپنے ملک کے لیے خدمات سرانجام دے رہے تھے۔۔"

ریحان نے اسے مختصر قصہ بتایا۔تو وہ اسکے کندھے پر اپنا سر ٹکا گئی۔۔

"مسز فوجی بس کر دیں میری سکریٹ ایجنٹ بننا۔۔"

"آپ بہت اچھے ہیں ریحان۔۔"

"آپ۔۔۔۔۔۔!!!!!!!"ریحان نے آپ پر زور دیتے ہوئے کہا۔

"ہاں مام نے کہا تھا ریحان تمہارا شوہر ہے اب بد تمیزی نا کرنا تو مجھے انکی بات یاد آ گئی۔"

"اچھا۔۔کچھ زیادہ ہی جلدی یاد آ گئی، شکر ہے دس سال بعد یاد نہیں آئی۔"

ریحان کی بات پر رمشا کھلکھلا کر مسکرائی۔

نیچے وہ دونوں مسکرا رہے تھے اور اوپر چاندان دونوں کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔

♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆♆

♡ ختم شدہ ♡

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews